



سوال

(731) تعدد ازواج کے ضمن میں قرآن نے کیا فرمایا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم میں تعدد ازواج کے ضمن میں فرمایا گیا ہے کہ **فَإِنْ نَحْنُمُ إِلَّا لَنَعْدُوا فَوَاحِدَةً (النساء: 4/3)** ”اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان بیویوں میں عدل نہیں کر سکو گے تو ایک ہی پر کفایت کرو۔“

جبکہ دوسری جگہ فرمایا: **وَلَنْ تَسْتَظِيحُوا أَنْ تَعْدُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَضْتُمْ (النساء: 4/129)** ”اور تم لوگ، خواہ تمہاری کتنی ہی حرص ہو، عورتوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے۔“

پہلی آیت میں عدل کرنا شرط کہا گیا ہے اور دوسری میں بتایا گیا ہے کہ تمہارے لیے عدل کرنا ناممکن ہے۔ تو کیا اس کا یہ مفہوم ہے کہ پہلی آیت منسوخ ہے اور ایک سے زیادہ شادی کرنا جائز نہیں؟ کیونکہ عدل کی شرط پوری ہونا ناممکن ہے۔ اس بارے میں وضاحت فرمائیں۔ وجزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان آیات میں کوئی تعارض یا نسخ والی بات نہیں ہے۔ جس بات کا حکم دیا گیا ہے وہ صرف عدل ہے جو انسان کی طاقت میں ہے یعنی باری دینا اور اخراجات مہیا کرنا۔ لیکن محبت و چاہت اور اس کے ضمنی امور (مقاربت و مباشرت وغیرہ) یہ انسان کی طاقت میں نہیں ہے اور اللہ کے فرمان: **وَلَنْ تَسْتَظِيحُوا أَنْ تَعْدُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَضْتُمْ** میں یہی بیان کیا گیا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بیان کرتی ہیں کہ آپ اپنی بیویوں میں باری کا اہتمام فرماتے اور پورا پورا عدل کرتے اور فرمایا کرتے:

اللَّهِمَّ بِرَأْسِي فِيمَا تَكْتَبُ، فَلَا تَوَضِّعْنِي فِيمَا لَا تَكْتَبُ

”اے اللہ یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں۔ تو جس بات کا تو مالک ہے، میں اس کا کوئی اختیار نہیں رکھتا، اس میں مجھے ملامت نہ فرما۔“ (سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب فی القسم بین النساء، حدیث: 2134 و سنن الدارمی: 193/2، حدیث: 2207-)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 521

محدث فتویٰ